



جمیل الدین عالی

(۲۰ جنوری ۱۹۲۶ء - ۲۳ نومبر ۲۰۱۵ء)

جمیل الدین عالی دہلی میں پیدا ہوئے۔ وہ ریاست لوہارو کے نواب علاء الدین علانی کے پوتے ہیں۔ (علانی مرزا غالب کے دوست اور شاگرد تھے) ۱۹۵۱ء میں مقابلے کا امتحان پاس کر کے سول سروس میں شامل ہو گئے۔ صدر پاکستان محمد ایوب خاں کے افسر بکار خاص بھی رہے۔ پاکستان رائٹرز گلڈ کا قیام انہی کی کاوشوں سے عمل میں آیا۔ ۱۹۶۷ء سے روزنامہ جنگ سے بطور کالم نگار وابستہ ہیں۔ متعدد ادبی اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔

جمیل الدین عالی کا شمار بیسار نویس ادیبوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے سفر نامے، غزلیں، دوہے، گیت اور ملی نغمے لکھے۔ ان کے ملی نغمے مختلف نصابات کا حصہ رہے ہیں۔

ان کی معروف تصانیف میں غزلیں، دوہے، گیت، جیوے جیوے پاکستان، دنیا مرے آگے، تماشا مرے آگے، صدا کر چلے اور دعا کر چلے شامل ہیں۔ ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگوں میں ان کے ملی ترانوں کو خاصی شہرت ملی۔ یہ ملی نغمہ بھی انہی مقبول عام ترانوں میں شامل ہے۔

جیوے جیوے پاکستان

تدریسی مقاصد

- ۱۔ طلبہ میں وطن سے محبت کے جذبے کو تحریک دینا۔
- ۲۔ ترانے کے ذریعے سے طلبہ میں جوش و جذبہ پیدا کرنا۔
- ۳۔ جمیل الدین عالی کے فن، قومی نغموں اور ملی ترانوں سے طلبہ کو واقفیت دلانا۔
- ۴۔ طلبہ کو قومی نغمے کے مفہوم سے واقفیت دلانا اور ان کی اہمیت واضح کرنا۔

جیوے جیوے --- جیوے پاکستان
 پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان
 مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری
 رنگ برنگے پھولوں سے اک سچی ہوئی پھلوا ری
 پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان
 من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے
 سُننے والے سنیں تو ان میں ایک ہی دُھن لہرائے
 پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان
 مچھڑے ہوؤں کو بکھرے ہوؤں کو اک مرکز پر لایا
 کتنے ستاروں کے جُھر مٹ میں سورج بن کر آیا
 پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان
 سب محنت کش گلے ملے اور اُبھرا اک پیغام
 اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام
 پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان



جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا
ایک رہیں گے، ایک رہے گا، ایک ہے نام ہمارا

پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان
جیوے جیوے --- جیوے پاکستان
پاکستان پاکستان --- جیوے پاکستان

(جیوے جیوے پاکستان)

☆☆☆☆



۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

- (الف) اس نغمے کے پہلے بند میں نیاری، پھلواری قافیے ہیں۔ اس نظم کے بقیہ قوافی ترتیب سے لکھیں۔
(ب) جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا
اس مصرعے کا مفہوم بیان کیجیے۔

۲۔ نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ کا متن ذہن میں رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:
(الف) شاعر نے پاکستان کو رنگ برنگے پھولوں سے بھی کہا ہے:

- (i) ٹوکری (ii) پھلواری
(iii) دلکش کھیتی (iv) نگری

(ب) پاکستان نے پچھڑے اور بکھرے ہوؤں کو:

- (i) متحد کیا (ii) ایک مرکز پہ لا کھڑا کیا
(iii) شاد کام کیا (iv) گھر دیا

(ج) پاکستان ستاروں کے جھرمٹ میں ہے:

- (i) سورج (ii) چاند
(iii) مرکزہ (iv) روشن ستارہ

(د) سب محنت کش:

- (i) کام میں لگ گئے
(ii) متحد ہو گئے
(iii) گلے ملے
(iv) تعمیر وطن پہ لگ گئے
(ہ) جمیل گئے دکھ جھیلنے والے سے مراد ہے:

- (i) محنت کش
(ii) مزدور
(iii) کسان
(iv) پاکستان بنانے والے
(و) ”جیوے جیوے پاکستان“ کا تخلیق کار ہے:

- (i) جمیل الدین عاالی
(ii) جوش ملیح آبادی
(iii) حفیظ جالندھری
(iv) احسان دانش

۳۔ درج ذیل مرکبات کا مفہوم تفصیل سے لکھیے:

من پنچھی، ستاروں کے جھر مٹ، اک پیغام، دکھ جھیلنے والے

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کے مفہوم کی وضاحت ہو جائے:

پھلواری، پنچھی، دُھن، جھر مٹ، پیغام، قدرت، جھیلنا، مرکز

۵۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

روشن، پیاری، جیوے، بکھرے، مچھڑے، اُبھرا، انعام

۷۔ نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں:

(الف) مہکی مہکی روشن روشن روشن، پیاری پیاری —————

(ب) من ————— جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُربکھرائے

(ج) اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا —————

(د) سننے والے سنیں تو ان میں ایک ہی ————— لہرائے

(ہ) ایک رہیں گے، ایک رہے گا، ایک ہے ————— ہمارا

سرگرمیاں

- ۱۔ طلبہ اس مٹی نغمے کو زبانی یاد کریں۔
- ۲۔ چند طلبہ مل کر کورس کی شکل میں یہ مٹی نغمہ گائیں۔
- ۳۔ جماعت میں مٹی نغمے پڑھنے کا مقابلہ منعقد کرایا جائے۔
- ۴۔ اس نظم کو ذہن میں رکھتے ہوئے ”حب وطن“ کے موضوع پر ایک مضمون قلم بند کیجیے۔
- ۵۔ اپنا کوئی پسندیدہ مٹی نغمہ اپنی ڈائری میں درج کریں۔

اساتذہ کرام کے لیے

- ۱۔ طلبہ پر قومی اور مٹی نغموں کی اہمیت واضح کیجیے۔
- ۲۔ جمیل الدین عالی کی ادبی خدمات سے طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔
- ۳۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ قومی اور مٹی نغمے اس لیے لکھے جاتے ہیں کہ کڑے وقت میں ان کے ذریعے سے ملک کا دفاع کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- ۴۔ طلبہ کو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں ریڈیو سے نشر ہونے والے مٹی اور قومی نغموں کے اثرات سے آگاہ کریں۔
- ۵۔ چند اور مٹی نغمے مثلاً..... میں بھی پاکستان ہوں..... وغیرہ جماعت کے کمرے میں طلبہ سے کورس کی شکل میں سنے جائیں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔